سوال

(277) بینک کی ATM مشین درست کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص بینک میں کاروبار نہیں کرتا لیکن (ATM مشین کے ٹیکنیکل نقص دور کرتا ہے اوراس پر اجرت وصول کرتا ہے ، اس کام اوراس پر ملنے والے اجرت کی شرعی حیثیت کیا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بینک اپنے صارفین کو بہت سی سہولیات فراہم کرتا ہے ، ان میں سے ایک یہ ہے کہ وہ ایک کارڈ کے ذریعے جب چاہے ATM مشین سے ایک خاص مقررہ حد تک بوقت ضرورت رقم حاصل کرسکتا ہے ۔ اس مشین کے ذریعے رقم حاصل کرنا اگرچہ سودی کاروبار سے براہ راست کوئی تعلق نہیں رکھتا تاہم بینک کا ایک حصہ ضرور ہے ۔ اس معاملے میں ہمارا رجحان یہ ہے کہ اس مشین کی خرابی دور کرنے میں چنداں حرج نہیں اوراس کی اجرت لینا بھی جائز ہے لیکن جو چیز باعث خلش ہے وہ یہ ہے کہ مزدوری ، سودی کاروبار سے حاصل ہونے والی رقم سے ہی ادا کی جائے گی جو حلال اورپاکیزہ نہیں ۔ اس لیے تقویٰ کا تقاضا یہ ہے کہ اس طرح کا ہنر پیشہ چھوڑ کر انسان کوئی دوسرا ہنر سیکھ لے اوراسے اپنا ذریعہ معاش بنالے ۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

’’جو کوئی اللہ سے ڈرے گا تو وہ اس کے رنج و غم سے نجات کے لیے کوئی صورت پیدا کردے گا اوراسے ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں اسے وہم وگمان بھی نہیں ہو گا ۔‘‘ [1]

بہر حال صورت مسؤلہ میں لیسے کام پر اجرت لینا جائز ہے اور شرعاً اس کی گنجائش موجود ہے ، اگرچہ بہتر یہ ہے کہ اس سے احتراز کیا جائے ۔ (واللہ اعلم)

---

[1] الطلاق:۳،۲۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:258

محدث فتویٰ